

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

(الف)

خواتین اندرونی چیک اپ کرواتی ہیں اس سے روزہ ٹوٹتا ہے؟ اور ایک جگہ کسی نے مسئلہ بتایا کہ مسلم شاور سے استنجا کرنے

میں روزے میں احتیاط ضروری ہے اگر پانی فرج داخل سے اندر گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ کیا یہ مسئلہ ایسے ہی ہے۔؟

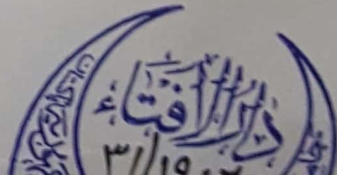
بینو التوجروا

امۃ اللہ

کراچی

03312108082

الدراس  
میں کوئی اور  
۱۵ + ۱۶  
۱۶۷



(۲)۔۔ (الف) عورت فرج داخل کے اندر ونی چیک اپ کے لئے اگر خشک انگلی کا استعمال کرتی ہے تو اس سے حنفیہ کے نزدیک بالاتفاق روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اور انگلی تر ہو تو اس صورت میں روزہ ٹوٹنے کا مدار اس بات ہے کہ عورت کی شرمگاہ اور معدہ یا آنتوں کے درمیان براہ راست راستہ ہو، اور قدیم کتب فقہ میں اسی بنیاد پر روزہ فاسد ہونے کا حکم تحریر کیا گیا ہے۔ لیکن یہ ایک طبی مسئلہ ہے، اور جدید طبی تحقیق کے مطابق عورت کی شرمگاہ اور معدہ یا آنتوں کے درمیان براہ راست ایسا کوئی راستہ نہیں ہے۔ لہذا آج کے اکثر اطباء اگر اس بات پر متفق ہوں کہ عورت کے فرج داخل اور معدہ یا آنتوں کے درمیان واقعہ کوئی ایسا راستہ نہیں ہے تو اس صورت میں راجح یہ ہے کہ ترانگلی فرج میں داخل کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ البتہ احتیاط کا تقاضہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ روزہ کی حالت میں سخت مجبوری کے بغیر یہ عمل نہ کیا جائے۔ (ماخذہ التبویب: ۱۳۳۷/۹۰، ۱۳۳۳/۲)

(ب)۔۔ مسلم شاور کے استعمال سے اگر پانی واقعہ عورت کی شرمگاہ (فرج داخل) کے اندر چلا جائے تو اس میں بھی جواب نمبر (الف) میں ذکر کردہ تفصیل ہے۔

ضابط المفطرات للعلامة محمد رفيع العثماني - (1/125)

أما اعتبار الآمة عند أبي حنيفة رحمه الله وعامة المشايخ، واعتبار قبل المرأة عند المشايخ، ..... ففيه إشكال من حيث الطب فإنه ينكر نفوذها إلى الحلق أو المعدة أو الأمعاء-----والأصول الثلاثة المتفق عليها التي قدمناها في أوائل الفصل تقتضي أن لا تعتبر هذه المنافذ الأربعة أيضاً على مذهب الحنفية بالاتفاق، إن اتفقت الأطباء المعاصرون على عدم نفوذها إلى الحلق والمعدة والأمعاء وأن لا يفسد الصوم بما دخل منها

الفتاوى الهندية (1 / 204):

ولو أدخل أصبعه في استه أو المرأة في فرجها لا يفسد، وهو المختار إلا إذا كانت مبتلة بالماء أو الدهن فحينئذ يفسد لوصول الماء أو الدهن هكذا في الظهيرية

والله سبحانه وتعالى أعلم.

قد راسك

سيد قدرت الله

دار الافتاء جامعة دار العلوم كراچي

شعبان 1439هـ / 12

29/ اپریل / 2018ء

الجواب صحیح  
محمد حقیق  
محمد

13/ 8/ 1439هـ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعة دار العلوم كراچي

شعبان 1439هـ / 13

3/ اپریل / 2018ء



الجواب صحیح

13/ 8/ 1439هـ

